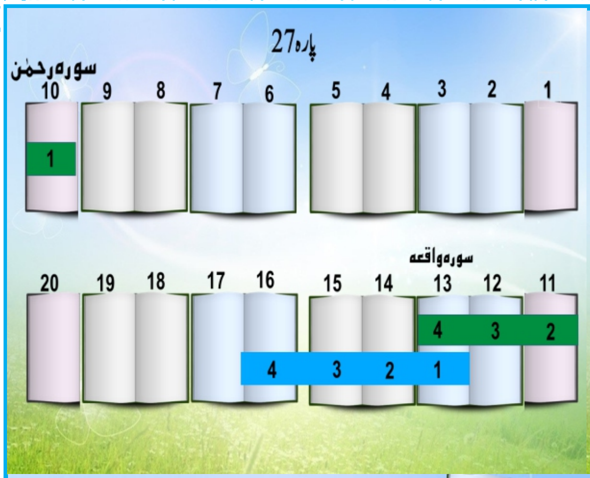
پارہ 27
سورہ رحمٰن
سورہ واقعہ
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10
11 12 13 14 15 16 17 18 19 20

پہلے دس صفحات
آنکھوں کی سطح پر
دوسرے دس صفحات
گردن کی سطح پر
سورہ رحمٰن
سورہ واقعہ
بایاں ہاتھ
سیدھا ہاتھ

سورہ رحمٰن
13
12
11
10
ان میں میوے اور حوریں
تکیہ لگائے ہوئے
مجرموں کی پہچان
ان کا ٹھکانہ
رب سے ڈرنے والوں کے لیے 2 جنتیں
اور 2 جنتیں
انسان و جن کی پیدائش
ملے ہوئے مگر علیحدہ 2 دریا
سوا اللہ کے سب فانی
آسمان و زمین سے باہر نہیں جاسکتے
رحمٰن نے سکھایا قرآن
وزن کو ٹھیک رکھو

سورہ واقعہ
قیامت کا منظر
3 گروہ:
سابقون پر انعامات
مشروبات و میوہ جات
دائیں ہاتھ والوں کے انعامات
بائیں ہاتھ والوں کی سزا
دوبارہ جی اٹھنے میں شک کرتے تھے
زقوم اور کھولتا پانی
ہم نے تخلیق کیا آپ کو
کیا دیکھا جو آپ بوتے ہو؟
کیا دیکھا آپ نے پانی اور آگ کو
قرآن لوح محفوظ میں
مرنے والا مقربین سے ہو تو؟
مرنے والا مکذبین سے ہو تو؟

آؤ حفظ کریں آسان طریقے سے

حفظ کی ٹی-پی-آئی کے ساتھ

کیا آپ چاہتے ہیں کہ ---؟؟؟

* ہر صفحے کے مضامین آپ کو انگلیوں پر یاد رہیں * آپ کی توجہ آیات اور اسکے مضامین پر جمی رہیں
* جب بھی آپ تلاوت کریں تو سورت کے موضوعات اور صفحے کے موضوعات آپ کے ذہن میں تازہ رہیں تو آیئے آپ کو ایک آسان اور زبردست طریقے سے حفظ کرنا سکھاتے ہیں۔
* پہلے ترجمہ پڑھ لیجیے، الفاظ کے معنی یاد کر لیجیے، آیتوں کو سمجھ کر پڑھیے، کوئی اچھی تفسیر پڑھ لیجیے تاکہ سورت سے اچھا تعلق بن جائے۔ پھر اشارات لکھیے، بطور مثال ہمارے اشارات لے سکتے ہیں۔
* حفظ کی ٹی-پی-آئی کا طریقہ انشائیہ میں تفصیلاً دیا گیا ہے اسے اچھی طرح سمجھ لیں۔

ایاتها ۷۸ | (۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) | رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

2 علا± 4 نـ اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ رحمٰن نے سکھایا قرآن

بے حد رحم کرنے والے (رب) نے ۔ (یہ) قرآن سکھایا ۔ اُس نے پیدا کیا انسان کو ۔ اُسی نے سکھایا اُسے بات کرنا۔

3 نـ 6 نـ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءَ

سورج اور چاند ایک حساب سے (چل رہے) ہیں ۔ اور بیل بوٹے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں ۔ اور آسمان کو

2 وھـ 5 ف رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِيْمُوا

اُسی نے بلند کیا اُسے اور اُسی نے ترازو رکھی (یعنی قائم کی) ۔ کہ تم تجاوز نہ کرو ترازو (سے تولنے) میں ۔ اور سیدھا رکھو

4 أسـ± 7 وھـ الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا

تول کو انصاف کے ساتھ اور مت کمی کرو ترازو (یعنی تول) میں ۔ اور زمین کو اس نے رکھا (یعنی بچھا دیا) اُسے

= = لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَ الْحَبُّ زمین مخلوقات کے لیے

مخلوق کے لیے ۔ اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت (جو خوشوں پر) غلافوں والے ہیں ۔ اور دانے (یعنی اناج اور غلے) ہیں

= 7 علا± ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

بھس والے اور خوشبو دار پھول ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے۔

اشارات بطور مثال

انسان وجن کی پیدائش

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ

(اللہ نے) انسان کو پیدا کیا ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے ۔ اور اس نے پیدا کیا جنوں کو شعلے سے

مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

آگ کے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ (وہی) دونوں مشرقوں کا رب ہے اور

ملے ہوئے مگر علیحدہ 2 دریا

وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

دونوں مغربوں کا رب ہے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ اس نے جاری کر دیے دو سمندر

يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں ۔ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے دونوں (اس سے) تجاوز نہیں کرتے ۔تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

نکلتے ہیں اُن دونوں (سمندروں) سے موتی اور مونگے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

النصف

وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور اسی کے ہیں جہاز بادبان اُٹھائے ہوئے سمندر میں (جو) پہاڑوں کی طرح (ہیں) ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

ع ۲۵

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونیوالا ہے ۔ اور باقی رہے گا آپ کے رب کا چہرہ (جو) بڑی شان

اللہ کے سواسب فانی

وَ الْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اور عزت والا ہے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ مانگتا ہے اسی سے (یعنی اللہ سے) جو کوئی آسمانوں

وَ الْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

اور زمین میں ہے ہر دن وہ ایک (نئی) شان میں ہے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

آسمانوں اور زمین سے باہر نہیں جا سکتے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ

جلد ہی ضرور ہم فارغ ہونگے تمہارے لیے اے دو بڑے گروہو (جن وانس کے) ۔تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔اے جماعت

الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

جن و انس کی اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم نکل جاؤ کناروں سے آسمانوں

وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور زمین کے تو تم نکل جاؤ ، تم نہیں نکل سکو گے مگر غلبے (اور طاقت) سے ۔ تو کون (کون) سی نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ

اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ چھوڑ دیا جائے گا تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

تو نہ تم دونوں مقابلہ کر سکو گے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

تو وہ گلابی ہو جائے گا سرخ چمڑے کی طرح ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

اشارات بطور مثال

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پھر اُس دن (کسی سے) نہیں پوچھا جائے گا اسکے گناہ کے بارے میں (نہ) کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے ۔ تو کون (کون) سی نعمتوں کو اپنے رب کی — سوال نہ ہوگا مجرموں سے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ مجرم پہچان لیے جائیں گے اپنی (چہرے کی) علامت (حلیہ) سے پھر (اُنہیں) پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں سے

وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

اور قدموں (سے) ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ (کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جھٹلایا کرتے تھے

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ — وقف لازم

جس کو مجرم لوگ ۔ وہ چکر لگائیں گے اس (جہنم) کے درمیان اور کھولتے ہوئے سخت گرم پانی کے درمیان ۔ تو کون (کون) سی نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ع وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ — ع ۲ ۱۲

اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ اور اُس کے لیے جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے دو باغ ہیں ۔ تو کون (کون) سی نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ۙ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا — رب سے ڈرنے والوں کے لیے 2 جنتیں

اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ دونوں بہت شاخوں والے ہیں ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ان دونوں میں

عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

دو چشمے بہہ رہے ہوں گے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ان دونوں میں ہر پھل کی

زَوْجٰنِ ۚ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ

دو (دو) قسمیں ہونگی ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ (جنتی لوگ) تکیہ لگائے ہونگے (ایسے) بچھونوں پر

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(کہ) ان کے استر موٹے ریشم کے ہونگے اور دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہونگے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ان میں نیچی نگاہ والیاں (یعنی حوریں) ہیں نہیں چھوا اُنہیں ان (جنتیوں) سے پہلے کسی انسان نے اور نہ

وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ۚ﴿۵۸﴾ — ان میں: پاکیزہ نظر والیاں

کسی جن نے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ گویا کہ وہ (عورتیں) یاقوت اور موتی ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ نہیں ہے احسان کا بدلہ مگر

الْاِحْسَانُ ۚ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا

احسان ہی ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ اور اُن دونوں (باغات) کے علاوہ

جَنَّتٰنِ ۚ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ﴿۶۴﴾ — مزید 2 جنتیں

دو باغ (اور) ہیں ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ دونوں (باغ) بہت گہرے سبز سیاہی مائل ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ﴿۶۶﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ان دونوں میں خوب جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔

ان میں میوے اور حوریں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیۡهِمَا فَاکِهَةٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ ج

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ان دونوں میں پھل اور کھجور کے درخت اور انار ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ ج فِیۡهِنَّ خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ان میں نیک سیرت ، خوبصورت عورتیں ہیں ۔ تو کون (کون) سی نعمتوں کو

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ ج حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿۷۲﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ (وہ) حوریں ہیں خیموں میں مستور ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ ج لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ نہیں چھوا انہیں کسی انسان نے ان (جنت والوں) سے پہلے اور نہ کسی جن نے ۔ تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تکیہ لگائے ہونگے!

تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ ج مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ ج

تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ تکیہ لگائے ہونگے سبز قالینوں پر اور نادر ، نفیس (مسندوں پر) ۔

ع ۳۳ ۱۳

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَ الۡاِکۡرَامِ ﴿۷۸﴾ ع

تو کون (کون) سی اپنے رب کی نعمتوں کو تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ بہت برکت والا ہے آپ کے رب کا نام (جو) بڑی شان اور عزت والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۹۶ — (۵۶) سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَةِ مَکِّیَّةٌ (۴۶) — رُکُوۡعَاتُهَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِهَا کَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی ۔ اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ۔ (کسی کو) پست کرنیوالی

قیامت کا منظر

رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾

(اور کسی کو) بلند کرنیوالی ہو گی ۔ جب زمین ہلائی جائے گی سخت ہلایا جانا ۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے خوب ریزہ ریزہ کیا جانا۔

3 گروہ: داہنے ہاتھ والے، بائیں ہاتھ والے اور سابقون

فَکَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّ کُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ۬ۙ

پس وہ ہو جائیں گے ہوا میں پھیلا غبار ۔ اور تم ہو جاؤ گے تین اقسام میں ۔ پس دائیں ہاتھ والے

مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ﴿۸﴾ وَ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿۹﴾

کیا (ہی مزے میں) ہیں دائیں ہاتھ والے ۔ اور بائیں ہاتھ والے کیا (ہی بُرے حال میں) ہیں بائیں ہاتھ والے۔

سابقون پر انعامات

وَ السّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِکَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ج فِیۡ جَنّٰتِ

اور سبقت کرنیوالے (ان کا تو کیا ہی کہنا) (وہ تو) آگے ہی بڑھنے والے ہیں ۔ وہی لوگ ہی (اللہ کے) مقرب ہیں ۔ باغات میں ہیں

النَّعِیۡمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۳﴾ وَ قَلِیۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۴﴾

نعمت والی ۔ بہت بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے ہو گی ۔ اور بہت تھوڑے سے پچھلوں میں سے ہونگے۔

عَلٰی سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّکِـِٕیۡنَ عَلَیۡهَا مُتَقٰبِلِیۡنَ ﴿۱۶﴾

سونے اور جواہرات سے بنے ہوئے تختوں پر ۔ ان پر ٹیک لگائے آمنے سامنے بیٹھنے والے ہوں گے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ
چکر لگائیں گے اُن پر (ایسے) لڑکے (جو) ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے ہیں ۔ آب خوروں اور صراحیوں کے ساتھ اور لبریز جام (کیساتھ) جاری (شراب کے)

پیالے اور میوہ جات

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا
چشمے سے ۔ نہ اس سے وہ سر درد میں مبتلا کیے جائیں گے اور نہ (ہی اُن کی) عقلیں زائل ہوں گی ۔ اور پھل (لیے ہوئے ہونگے) اس (قسم) سے جو

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ
وہ پسند کریں گے ۔ اور پرندوں کا گوشت (لیے ہوئے ہونگے) اُس (قسم) سے جو وہ چاہیں گے ۔ اور موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی) ۔ جیسے

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں ۔ (یہ) بدلہ ہے اس کا جو وہ عمل کرتے تھے ۔ اس میں وہ نہیں سنیں گے

لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ
بیہودہ گفتگو اور نہ گناہ میں ڈالنے والی کوئی بات ۔ مگر سلام ہو سلام ہو کی پکار ہو گی ۔ اور داہنے ہاتھ والے! کیا (ہی خوب) ہیں

دائیں ہاتھ والوں کے انعامات

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾
داہنے ہاتھ والے ۔ کانٹے دور کی ہوئی بیریوں میں ہوں گے ۔ اور تہ بہ تہ لگے ہوئے کیلوں (میں) ۔ اور لمبے (یعنی پھیلے ہوئے) سائے (میں) ۔

وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾
اور گرائے جانیوالے پانی (یعنی آبشاروں میں) ۔ اور وافر پھلوں میں ہوں گے ۔ (جو کبھی) ختم نہ ہونگے اور نہ (ان سے) کوئی روک ٹوک ہو گی ۔

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
اور بلند کیے ہوئے بستروں میں ہونگے ۔ بیشک ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا (خاص طور پر) پیدا کرنا ۔ پس ہم نے بنا دیا اُنہیں کنواریاں ۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ ع ٣٨ ١٤
(شوہروں کی) پیاریاں (اور اُن کی) ہم عمر ہیں ۔ (یہ حوریں) داہنے ہاتھ والوں کے لیے ۔ ایک بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے ۔ اور ایک بڑی جماعت

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ
پچھلوں میں سے ہے ۔ اور بائیں ہاتھ والے کیا (ہی بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے ۔ سخت گرم ہوا

بائیں ہاتھ والوں کی سزا

وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
اور کھولتے پانی میں (ہونگے) ۔ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہونگے) ۔ (جو) نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوشنما ۔ کیونکہ بیشک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) تھے

مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾
(عیش و عشرت اور) نعمتوں میں پالے ہوئے ۔ اور وہ اصرار کیا کرتے تھے بڑے گناہ (یعنی شرک) پر ۔

دوبارہ جی اُٹھنے پر شک والے

وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾
اور تھے وہ کہتے کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں (تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانیوالے ہیں ۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ
اور (بھلا) کیا ہمارے باپ دادا (بھی) پہلے ۔ آپ کہہ دیجیے! بیشک (تمہارے) پہلے اور پچھلے (بھی) ۔ ضرور جمع کیے جانیوالے ہیں

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾
ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر ۔ پھر بیشک تم اے گمراہو! جھٹلانے والو!

زقوم اور کھولتا پانی (ان کا کھانا اور پینا)

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ 1 ن 6 ف

ضرور کھانے والے ہو تھوہر کے درخت سے ۔ پھر اس سے (تم اپنے) پیٹ بھرنے والے ہو۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ 1 س =

پھر پینے والے ہو اس پر کھولتے پانی سے ۔ پھر پینے والے ہو پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح۔

ہم نے پیدا کیا آپکو

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ 4 زا 9 علا

یہ ان کی مہمانی ہو گی بدلے (قیامت) کے دن ۔ ہم ہی نے تمہیں (پہلی بار) پیدا کیا تو کیوں نہیں (دوبارہ جی اُٹھنے کو) تم سچ مانتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ 1 ف 3 أسـ

پھر کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا کہ وہ نطفہ) جو تم (رحم میں) ٹپکاتے ہو ۔ کیا تم اُسے پیدا کرتے ہو یا ہم ہی (اُسے) پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ 2 علا 7 ض

ہم ہی نے مقرر کیا ہے تمہارے درمیان موت (کے وقت) کو اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں ۔ (بلکہ ہم قادر ہیں) اس پر کہ

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ 1 علا 3 أسـ

ہم بدل کرلے آئیں (اور لوگ) تمہارے جیسے اور ہم تمہیں پیدا کر دیں ایسے (جہان یا صورت) میں جسے تم نہیں جانتے ۔ اور بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو

کیا دیکھا جو آپ بوتے ہو؟

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ 5 تد 7 ن

پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو تو کیوں نہیں تم نصیحت پکڑتے ۔ پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جو کچھ تم بوتے ہو ۔ کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا 1 ف 6 شا

اُگاتے ہو اُسے؟ یا ہم ہی اُگانے والے ہیں ۔ اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم کر ڈالیں اُسے ریزہ ریزہ

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ 2 تد 4 أسـ

پھر (حیرت سے) تم باتیں بناتے رہ جاؤ ۔ کہ بیشک ہم یقیناً تاوان ڈال دیے گئے ہیں ۔ بلکہ ہم محروم (بے نصیب) ہو گئے۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ 1 ف 4 س

پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) وہ پانی جو تم پیتے ہو ۔ کیا تم نے اُتارا ہے اُسے

کیا دیکھا آپ نے پانی اور آگ کو؟

مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا 5 أسـ 7 شا

بادل سے یا ہم ہی (اُسے) اُتارنے والے ہیں ۔ اگر ہم چاہیں (تو) ہم کر دیں اُسے سخت کڑوا

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ 3 ف 6 أسـ

تو کیوں نہیں تم شکر ادا کرتے (ہمارے احسان کا) ۔ پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا) وہ آگ جو تم جلاتے ہو ۔ کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً 1 أسـ 7 ف

پیدا کیا ہے اس کے درخت کو یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں ۔ ہم ہی نے بنایا ہے اُسے ایک نصیحت (کا سبب)

وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ ع الثلثة 2 أسـ 3 علا

اور فائدے کی چیز مسافروں کے لیے ۔ پس آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی

ع ٢ ٣٦ ١٥ الثلثة

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ 2 أسـ 8 س

پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے گرنے کی جگہوں کی ۔ اور بیشک یہ یقیناً ایک (ایسی) قسم ہے (جو) بہت بڑی ہے اگر تم جانو تو۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ یہ قرآن کریم ہے

بیشک یہ یقیناً قرآن بڑے رتبے والا ہے ۔(جولکھا ہوا ہے) ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں ۔اس (لوح محفوظ یا قرآن) کو نہیں چھوتے مگر پاک کئے ہوئے (فرشتے) ۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

(یہ) نازل کردہ ہے تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ۔ تو (بھلا) کیا تم اس کلام سے بے پروائی کرنے والے ہو۔

وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

اور اپنا وظیفہ تم (یہ) بناتے ہو کہ بیشک تم (اسے) جھٹلاتے ہو ۔ پھر (ایسا) کیوں نہیں (کہ) جب (جان) حلق کو پہنچ جاتی ہے۔

وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ جب موت آتی ہے؟

اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ۔ اور ہم تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اُس (مرنے والے) کے اور لیکن

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ

نہیں تم دیکھ سکتے ۔ اگر تم نہیں ہو (کسی کے) محکوم (تو) پھر کیوں نہیں ۔ تم واپس لے آتے اس (روح) کو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ

اگر تم سچے ہو ۔ پس لیکن اگر وہ (مرنے والا) ہوا اللہ کے) مقربین میں سے ۔ تو (اس کے لیے) راحت

وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

اور خوشبو دار پھول اور نعمت والی جنت ہے ۔ اور لیکن اگر وہ ہوا دائیں ہاتھ والوں میں سے۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ مرنے والا 3 میں سے

تو (کہا جائے گا) سلامتی ہے تیرے لیے (کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ۔ اور لیکن اگر وہ ہوا جھٹلانے والے

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ

گمراہوں میں سے ۔ تو (اسکی) مہمانی گرم کھولتے ہوئے پانی سے ہے ۔ اور دوزخ میں دھکیلا جانا ہے ۔ بیشک

هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ ١٦

یہ (دوزخ میں دھکیلا جانا) واقعی وہ حق ہے (جو) یقینی ہے ۔ تو آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی ۔